روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد 46-81 نمبر 180 | ہفتہ 24 ربیع الاول - 1417ھ 10 ظہور 1375ہش 10 اگست 1996ء

دنیا روزے چند ہے

ہر ایک شخص کا ہمدردی کا رنگ جدا ہوتا ہے اگر آپ ڈاکٹر کے پاس جائیں تو وہ آپ کے ساتھ یہی ہمدردی کر سکتا ہے کہ آپ کی کسی بیماری کا علاج کرے اور اگر آپ حاکم کے پاس جائیں تو اس کی ہمدردی یہ ہے کہ کسی ظالم کے ظلم سے بچائے۔ ایسا ہی ہر ایک کی ہمدردی کا رنگ جدا ہے۔ ہماری طرف سے ہمدردی یہ ہے کہ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ دنیا روزے چند ہے۔ اگر یہ خیال دل میں پختہ ہو جائے تو تمام جھوٹی خوشیاں پامال ہو جاتی اور انسان خدا تعالیٰ کی طرف اپنا دل لگاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب دنیا کے لئے ایسے کام کر لیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ حقیقی آرام اور ہمیشہ کے سکھ کے لئے اتنی کوشش نہیں کی جاتی۔ اصل میں ایسے لوگ خدا تعالیٰ کی اور خدا تعالیٰ کے انعام و اکرام کی قدر نہیں کرتے۔ اگر اس کی قدر کرتے تو جان کیا چیز تھی جو قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہو جاتے۔ اصلی زندگی اور حقیقی سکھ تو ہے ہی وہ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ حقیقی زندگی تو اپنے آپ پر ایک موت وارد کر لینے سے ہی ملا کرتی ہے ایسے لوگ جو جنتروں اور منتروں اور ٹونوں اور ٹوٹکوں کی تلاش میں پھرتے رہتے ہیں دین کے لئے کوشش کرنا چاہتے ہی نہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ بڑے آرام سے اور گھر بیٹھے بٹھائے قلب کی صفائی حاصل ہو جاوے اصل میں جھوٹے قصوں اور کہانیوں نے ان لوگوں کو بڑا نقصان پہنچایا ہے اور ایسی باتوں سے انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ دین ایک ایسی چیز ہے جو جنتروں منتروں اور تعویذوں سے حاصل ہو سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 332)

اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اس کا پاک اور کامل کلام ہے

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب۔ امام جماعت احمدیہ الاول)

میں ایک عظیم الشان نعمت روح کے فطرتی تقاضے کو پورا کرنے والی نعمت کا ذکر کرتا ہوں۔ وہ کیا؟ یہ اس کا پاک اور کامل کلام ہے جس کے ذریعے سے انسان ہدایت کی صاف اور مصفا راہوں سے مطلع اور آگاہ ہوا۔ اور ایک ظلمت اور تاریکی کی زندگی سے نکل کر روشنی اور نور میں آیا۔ ایک انسان دوسرے انسان کی باوجود ہم جنس ہونے کے رضاء سے واقف نہیں ہو سکتا تو پھر اللہ تعالیٰ کی رضا سے واقف ہونا کس قدر محال اور مشکل تھا۔ یہ خدا تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنی رضاء کی راہوں کو بتلانے اور اپنی وراء الوراء مرضیوں کو ظاہر کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ قائم فرمایا۔

انسان دنیا کے عجائبات اور خداداد چیزوں میں غور کر کے سکھ پاتا ہے۔ لیکن وہ ابدی اور دائمی خوشی جو خود اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے کیسی سچی ہو گی۔ کس قدر کاوش اور تکلیف سے جسمانی سکھ حاصل کرنے کے لئے انسان کپڑا اور غذا بہم پہنچاتا ہے۔ مگر ایک وقت آتا ہے کہ کپڑا پھٹ جاتا ہے اور غذاء کا فضلہ باقی رہ جاتا ہے۔ روحانی نعمتیں ابدالاباد کی راحتیں ہیں۔ دنیا میں۔ مرنے میں۔ جنت میں۔ حشر و نشر میں ہمارے ساتھ ہیں۔ غرض خدا تعالیٰ کے دلچسپ انعامات سے انبیاء اور رسل کا بھیجنا ہے۔

گزشتہ ایام میں چونکہ رستے صاف نہ تھے۔ تعلقات باہمی مضبوط نہ تھے۔ اس لئے ایک ایک قوم میں نبی اور رسول آتے رہے۔ جب مشرق اور مغرب اکٹھا ہونے لگا۔ خدا کے علم میں وہ وقت خلط ملط کا آگیا تو اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو بھیجا۔ انبیاء علیہم السلام اور جس قدر رسول آئے فرداً فرداً قوموں کی اصلاح کے لئے آئے۔ ان کا جامع اور راستبازوں کی پاک تعلیموں کا مجموعہ (کلام الٰہی) ہے جو جامع اور مہیمن کتاب ہے۔

(خطبات نور جلد اول صفحہ 7)

خدا تعالیٰ صادق کا ساتھ دیتا ہے اور اس کو بڑے بڑے درجے عطا کرتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولوی فضل احمد صاحب معلم وقف جدید مورخہ 5'6 اگست 96ء کی شب بقضائے الٰہی بعمر 81 سال وفات پاگئے۔ موصوف مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب سابق مربی ڈنمارک کے والد تھے۔ آپ کا جنازہ بیت المبارک ربوہ میں 96-8-6 کو مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے بعد عصر پڑھا اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم وقف جدید نے دعا کروائی۔ موصوف نے عرصہ 30 سال بطور معلم وقف جدید بہاولنگر، شیخوپورہ، سرگودھا اور سیالکوٹ میں خدمت دین کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ کوثر پروین عرف نصیرہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی کا نکاح بہمراہ مکرم ناصر احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سردار علی صاحب دارالعلوم (حلقہ ثناء) ربوہ بعوض پچیس ہزار روپے مورخہ 96-8-3 کو مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے بیت المبارک میں بعد عصر پڑھا۔

عزیزہ کوثر پروین صاحبہ حضرت مولوی محمد حیات صاحب دھیر کے کلاں (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی نواسی اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب آف گولیکی کی پوتی ہیں۔ اور مکرم چوہدری صفدر نذیر صاحب گولیکی امیر و مربی انچارج بینن مغربی افریقہ حال ربوہ کی چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ شہلا احمد صاحبہ نے امسال ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بی کام پارٹ اے کے امتحان میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ 513/700 نمبر لے کر اپنی کلاس میں دوسری اور کالج میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ اس کی کامیابی کو آئندہ کی مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

10- ظہور 1375 ہش   10 - اگست 1996ء

ہم سب بھائی بھائی

ہم احمدیہ جماعت کے تمام افراد نہ صرف آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں بلکہ بھائی ہیں۔ ہم نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیعت کرکے اپنے آپ کو ایک دوسرے کا بھائی بنا لیا ہے۔ اور اگر ہم اس بات کو واقعی اچھی طرح سمجھتے ہوں کہ بھائیوں کو بھائیوں سے کیا سلوک کرنا چاہئے تو یقیناً ہمارے معاشرے میں کوئی ایسی خامی نہ پائی جائے جسے تعلقات کی طرف منسوب کیا جائے۔ یعنی ہمارے تعلقات سب سے اچھے ہوں۔ ہم سب ایک دوسرے کی ہمدردی کے لئے تیار ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے سے غم خواری کریں۔ اور یہ سب کچھ تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہ ہو بلکہ بالکل ویسے ہی جیسے حقیقی بھائیوں میں ہوتا ہے۔ اور ہمارے لئے قریب ترین مثال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ہی کی ہے۔ آپ اپنے پیروکاروں کے متعلق کیا سمجھتے ہیں اور ان سے کیا سلوک کرنا چاہتے ہیں یہ بات ہمارے لئے ایک مشعل راہ ہونی چاہئے۔ اگر آپ اپنے پیروکاروں کو اپنا دوست سمجھتے ہیں اور ایک جسم کے مختلف اعضا کی طرح گردانتے ہیں تو ہمارا بھی یہی فرض ہے کہ ہم جماعت کے افراد سے ایسا ہی سلوک کریں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اس سلسلے میں فرماتے ہیں:۔

"ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضا کی طرح سے ہے۔ اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی میں ہی درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور اسی فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام و آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غم خواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں۔ بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دل سوزی اور غم خواری اپنے دل میں دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔"

یہ ہے وہ نمونہ جو ہم نے اپنے اقوال و اعمال سے ظاہر کرنا ہے۔ ہم اپنے آپ کو ایک جسم کے مختلف اعضاء سمجھیں اور جب بھی کسی عضو کو کسی طرح کی تکلیف ہو اور یہ تکلیف چاہے جسمانی ہو یا روحانی ہمارے دل میں ایک درد پیدا ہو جانا چاہئے اور اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے ہمیں بے چین و بے قرار ہونا چاہئے اور جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے ہماری یہ ہمدردی اور یہ غم خواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ تکلف اور بناوٹ کو ہمیشگی حاصل نہیں ہے۔ اور ویسے بھی جب اس کا پتہ چل جاتا ہے کہ کوئی بات تکلف اور بناوٹ سے کی گئی ہے تو اس کی قدر و قیمت کم ہو جاتی ہے۔ پس ہماری یہ ہمدردی اور یہ غم خواری کسی تکلف اور بناوٹ کی طرح نہیں ہونی چاہئے۔ ہمارے دل میں للّٰہی دل سوزی اور غم خواری پائی جانی چاہئے۔ یعنی یہ سب کچھ ہم اللہ کی خاطر کریں۔ آخر ہم جو اس جماعت میں شامل ہوئے ہیں تو اللہ ہی کی خاطر شامل ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہی کی خاطر شامل ہونے کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ جو کچھ بھی ہم کہیں اور جو کچھ بھی ہم کریں خدا تعالیٰ ہمارے پیش نظر ہو۔ ہم اسی کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگیوں کا ہر لمحہ گزاریں۔ اسی کی طرف دھیان رہے۔ وہ کیا پسند کرتا ہے اور کیا ناپسند کرتا ہے۔ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے اور وہ ہمیں کن باتوں سے بچنے پر اپنی پسندیدگی کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ساری باتیں ہمارے پیش نظر رہیں تو یقیناً ہم اپنے آپ کو ایک دوسرے کا دوست بلکہ بھائی سمجھیں گے اور ایک دوسرے کی تکلیف اور مشکل میں بے چین اور بے قرار ہو کر اسے دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور کریں گے بھی خلوص دل کے ساتھ۔ خلوص دل تو ویسے ہی دوسروں کے دل موہ لیتا ہے۔ ہمدردی پوری طرح نہ بھی ہو سکے تو جتنی بھی ہو اگر وہ خلوص دل سے ہو تو دوسرے شخص کے دل میں گھر کر جاتی ہے۔ پس ہمیں ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کریں۔ ایک دوسرے کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اور ہماری خواہش یہ ہو کہ سب لوگ آرام و آسائش سے رہیں۔ اور ہمارے یہ جذبات خلوص سے پر ہوں۔ خدا تعالیٰ کی رضاء حاصل کرنا ان کا مقصد ہو۔ کیا ہی اچھی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا بھی حاصل ہو جائے اور ہمارے دوست اور ہمارے بھائی بھی خوش و خرم رہیں۔ اور آرام و آسائش سے زندگی بسر کریں۔ یہ سب کچھ یہ خلوص ہمدردی اور غم خواری کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

پا بہ زنجیر بھی منزل کے نشاں تک پہنچے
جا نہ سکتا تھا جہاں کوئی، وہاں تک پہنچے
ان کے ہونٹوں پہ شب و روز تعاقب کی ہے بات
"بات چل نکلی ہے اب دیکھیں کہاں تک پہنچے"

ابوالاقبال

○

ہر گام پر ہے عصیاں کا ساماں
کردہ پشیماں، ناکردہ ارماں

مہر و محبت، صحبتِ یاراں
بھول جا وہ دن اے دلِ ناداں

کس میں ہے مضمر تسکیں کا ساماں
فقرِ قلندر شوکتِ شاہاں

آہ و بکا کیا ضبطِ فغاں کیا
یہ بھی ہے سیلاب، وہ بھی ہے طوفاں

دونو جزا بھی، دونو سزا بھی
صبحِ بہاراں، شامِ نگاراں

اے والیٔ شہر! اس شہر میں اب
جینا ہے مشکل، مرنا ہے آساں

بحرِ گنہ میں ڈوبے کنارے
چھلکے کہاں اب دیدۂ گریاں

دل سہہ سکے گا اب ایک ہی غم
یا غمِ دوراں یا غمِ جاناں

کون آگیا تھا، گہنا گئے کیوں
ماہِ درخشاں نیّرِ تاباں

تُو زندگی بخش تُو روح پرور
میں نیم جاں ہوں اے جانِ جاناں

تُو نہیں تھی تو تھا میرے گھر میں
ہر سُو اجالا اے شبِ ہجراں

مل جائیں گر وہ اک جان دے کر
کر لے یہ سودا، ارزاں ہے ارزاں

تُو بھی تو ناہید پا باریابی
لا تحفۂ دل لا ہدیۂ جاں

عبدالمنان ناہید

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
بمقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

بِشنو از وضعِ عالمِ گذراں

چوں کند از زبانِ حال بیاں

جہان فانی کی حالت پر کان رکھ۔ کس طرح وہ زبان حال سے بیان کر رہا ہے

ایں جہاں با کسے وفا نہ کند

نہ کند صبر تا جُدا نہ کند

یہ دنیا کسی سے وفا نہیں کرتی۔ اور صبر نہیں کرتی جب تک اسے اپنے سے جدا نہیں کر لیتی۔

گر بود گوش بشنوی صد آہ

از دلِ مردۂ درون تباہ

تیرے کان ہوں تو سو آہیں سنے خود اپنے مردہ اور تباہ حال دل سے

کہ چرا رو بتافتم زِ خدا

دل نہادم در آنچہ گشت جُدا

میں نے خدا سے کیوں منہ پھیرا اور ایسی چیز سے کیوں دل لگایا جو جدا ہو گئی

ہمچنیں ساعتے ترا در پیش

گور آوازہا دہد چوں خویش

اس طرح تجھے بھی ایک ایسی گھڑی پیش آنے والی ہے۔ قبر تجھے اپنے عزیزوں کی طرح بلا رہی ہے

یاد کن وقتِ کوچ و ترکِ جہاں

جاں بلب خانہ پُر زِ شور و فغاں

کوچ کے وقت اور دنیا کے چھوڑنے کی گھڑی کو یاد کر۔ کہ تو جان بلب ہو گا اور گھر میں آہ و فغاں کا شور برپا ہو گا۔

زن بنالد بدیدۂ خوں بار

پسرے گرید از پسِ دیوار

تیری بیوی خون کے آنسوؤں سے روتی ہو گی اور بیٹا دیوار کے پیچھے گریہ وزاری کر رہا ہو گا

دخترے سر برہنہ اشک رواں

ہمہ خویشاں شدہ تنِ بیجاں

لڑکی ننگے سر آنسو بہاتی ہو گی۔ اور سب رشتہ دار مردہ کی مانند ہوں گے

ناگہاں بانگ آمد از سرِ درد

کہ فلاں زیں سرائے رحلت کرد

کہ یکدم یہ دردناک آواز آئے گی کہ فلاں شخص اس دنیا سے گزر گیا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اپنے ان اشعار میں انسانوں کی توجہ اس بات کی طرف دلاتے ہیں کہ انسان کو ایک نہ ایک دن اس دنیا سے چلے جانا ہوتا ہے۔ اگر وہ اس دنیا سے دل لگائے تو یہ بات اس کے لئے تکلیف کا باعث بن سکتی ہے۔ کیونکہ یہ دنیا کسی سے وفا نہیں کرتی۔ اور ہر شخص کو اس کی زندگی گزار لینے کے بعد دوسرے جہان میں بھیج دیتی ہے۔ انسان کو یہ بات سوچ کر یقیناً افسوس ہوتا ہے کہ اس نے خدا سے دل لگانے کی بجائے دنیا سے کیوں دل لگایا۔ اسے تو ایک دن یہ دنیا چھوڑ کر دوسری دنیا میں چلے جانا ہے۔ وہ جب یہاں سے چلا جاتا ہے تو اس کے رشتہ دار اور اس کے دوست اس پر آنسو بہاتے ہیں اور انہیں چاروں طرف سے یہ آواز آتی ہے کہ فلاں شخص اس دنیا سے گزر گیا۔ بہرحال حضرت صاحب ہماری توجہ اس طرف دلاتے ہیں کہ ہمیں دنیا سے نہیں بلکہ خدا سے دل لگانا چاہئے۔

لجنہ کالم

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو ہر قسم کی قربانی کی توفیق دی ہوئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تم اپنی طاقتوں کو سمجھو اور انہیں استعمال کرو۔ اگر تم اپنی طاقتوں کو سمجھو اور انہیں استعمال کرنا سیکھ لو تو تمہارے مقابلہ پر بڑی سے بڑی طاقت بھی نہیں ٹھہر سکتی۔ بلکہ مرد بھی تم سے طاقت حاصل کریں گے۔ گویا تمہاری مثال دیا سلائی کی سی ہو گی اور مرد کی مثال تیل کے پیپے کی سی۔ اگر تم دیا سلائی سے آگ لگاؤ گی تو وہی مرد جو بزدلی کی وجہ سے کونے میں کھڑا ہو گا۔ جوش میں آجائے گا اور جس طرح آگ کی وجہ سے تیل بھڑک اٹھتا ہے تمہارے غیرت دلانے سے وہ بھی بھڑک اٹھے گا۔ اور پھر کسی روک اور مصیبت کی پرواہ نہیں کرے گا۔ اور قربانی کرتا چلا جائے گا۔

میں جب بچہ تھا تو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مجھے ایک ہوائی بندوق خرید کر دی تھی۔ اور ہم اس سے جانوروں کا شکار کیا کرتے تھے۔ ایک دن ہم شکار کرنے کے لئے باہر ہو گئے تو ایک سکھ لڑکا میرے پاس آیا۔ ان دنوں اردگرد کے دیہات میں بڑی مخالفت تھی اور وہاں شکار کے لئے جانا مناسب نہیں تھا۔ لیکن اس لڑکے کو بھی شکار کا شوق تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا ہمارے گاؤں چلیں۔ وہاں بہت فاختائیں ہیں ہم ان کا شکار کریں گے۔ چنانچہ میں اس کے ساتھ اس کے گاؤں چلا گیا۔ وہاں وہ سکھ لڑکا میرے آگے آگے چلتا تھا اور مجھے بتاتا تھا کہ وہ فاختہ بیٹھی ہے اس کو مارو۔ اتنے میں ایک سکھ عورت باہر نکلی اور اس لڑکے کو مخاطب کر کے کہنے لگی تینوں شرم نہیں آندی کہ توں مسلیاں کولوں جیو ہتھیا کراں دا ایں" یعنی تمہیں شرم نہیں آتی کہ ان کو اپنے ہاتھ سے اپنے ساتھ لے کر جانور مرواتے ہو۔ اس عورت کا یہ کہنا تھا کہ وہ سکھ لڑکا کھڑا ہو گیا اور بڑے غصے سے کہنے لگا تم کون ہوتے ہو یوں شکار کرنے والے۔ حالانکہ وہ خود ہمیں وہاں لے گیا تھا۔ اب دیکھو وہ لڑکا صرف اس عورت کی بات کی وجہ سے ہمارے مقابلہ پر کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے اس بات کی ذرا بھی پرواہ نہ کی کہ وہ ہمیں خود ساتھ لے کر گیا تھا۔

پس عورت کی آواز میں ایک جوش ہوتا ہے اور مرد کے لئے اس میں جذبہ احترام و ادب ہوتا ہے۔ چاہے کوئی مرد کتنا برا ہو جونہی اس کے کان میں عورت کی آواز پڑتی ہے وہ کھڑا ہو جاتا ہے۔

جب بغداد میں خلافت بہت کمزور ہو گئی اور مسلمانوں کی طاقت ٹوٹ گئی تو اس وقت عیسائیوں نے فلسطین میں اپنی حکومت قائم کر لی تھی۔ وہاں ایک عورت باہر نکلی تو عیسائیوں نے اس کی بے عزتی کی۔ اسے علم نہیں تھا کہ مسلمانوں کی بادشاہت تباہ ہو چکی ہے اس نے اونچی آواز سے کہا یا امیر المومنین اے امیر المومنین میری مدد کو پہنچو اس وقت امیر المومنین کی یہ حالت تھی کہ وہ دوسری طاقت کا قیدی تھا اور سوائے دربار کے اس کی کہیں حکومت نہیں تھی۔ لیکن اس عورت کو اس بات کا کوئی علم نہیں تھا۔ اس نے سنا ہوا تھا کہ امیر المومنین کی ہی حکومت ہوتی ہے۔ اتفاقاً اس کے پاس سے ایک قافلہ گزر رہا تھا۔ جو تجارت کے لئے اس طرف گیا تھا۔ انہوں نے اس عورت کی آواز کو سنا جب وہ قافلہ بغداد پہنچا تو لوگ جمع ہو گئے۔ اور انہوں نے قافلے والوں سے کہا کوئی تازہ خبر سناؤ۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ہم فلسطین سے آ رہے تھے کہ عیسائیوں نے ایک مسلمان عورت کو قید کر لیا۔ اور اس کی بے عزتی کی تو اس نے بلند آواز میں کہا یا امیر المومنین میں امیر المومنین کو اپنی مدد کے لئے پکارتی ہوں۔ وہ بیچاری اتنا بھی نہیں جانتی تھی کہ امیر المومنین کی کوئی حیثیت نہیں۔ وہ خود ایک قیدی ہے۔ اور سوائے دربار کے اس کی کہیں بھی حکومت نہیں۔ اس مجمع میں خلیفہ کا ایک درباری بھی کھڑا تھا۔ اس نے یہ واقعہ دربار میں بیان کیا اور کہا کہ اس طرح ایک قافلہ فلسطین سے آیا ہے اور اس نے بتایا ہے کہ رستہ میں انہوں نے دیکھا کہ ایک مسلمان عورت کو عیسائیوں نے قید کر لیا ہے اور اس کی بے عزتی کی ہے اور اس عورت نے اپنی مدد کے لئے امیر المومنین کو پکارا ہے۔ فلسطین بغداد سے تقریباً ایک ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔ مگر اس عورت کی آواز خلیفہ کے کان میں پڑی جو خود ایک قیدی کی حیثیت میں تھا تو وہ ننگے پاؤں باہر نکل کھڑا ہوا اور کہنے لگا خدا کی قسم جب تک میں اس عورت کو عیسائیوں کے قبضہ سے چھڑاؤں گا نہیں میں جوتا نہیں پہنوں گا۔ اور باہر نکل کر اس نے فوج کو جمع کرنا شروع کیا وہ نواب جو خلافت سے بغاوت کر رہے تھے جب انہیں پتہ لگا تو وہ بھی اپنی فوج لے کر آگئے اور خلیفہ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ اس طرح ایک بڑا لشکر جمع ہو گیا جس نے فلسطین کی عیسائی حکومت کو شکست دی۔ اور اس عورت کو آزاد کروایا گیا۔

پس عورت گو کمزور ہے مگر مردوں کے اندر اس کے لئے ادب اور احترام پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ہر مرد عورت کا ہی بچہ ہے۔ اور اپنی ماں

باقی صفحہ 6 پر

ایک اچھی بات

گناہ سرزد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر محمد عبداللہ- کوئٹہ

الفرقان نومبر 1958ء

خوراک کی مشکلات اور ان کا علاج

مصنف ہذا کے مضامین میں سے ایک حصہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ (ادارہ)

دودھ

غذائیت کے لحاظ سے یہ ایک مکمل چیز ہے۔ قدرت نے اس میں وہ تمام چیزیں رکھ دی ہیں جو ایک جاندار کے واسطے ضروری ہیں۔ دودھ کے جز (1) پروٹین (2) شکر (3) روغنی چیز (4) کیلشیم اور دیگر نمکیات ہیں۔ تازہ دودھ میں سب ضروری وٹامن موجود ہیں۔ اسی لئے جو بچے ماں کے دودھ پر پلتے ہیں ان کو ان وٹامن وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ گائے کے دودھ کو جوش دینے سے کچھ وٹامن ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا البیومن سخت ہو جاتا ہے۔ یہ دودھ کے اور اجزاء کے ساتھ مل کر بالائی کی شکل میں دودھ کی سطح پر آجاتا ہے۔ انسان کا بچہ اس کو ہضم نہیں کر سکتا۔ گائے کے دودھ میں انسان کی دودھ کی نسبت البیومن دگنا ہوتا ہے۔ لیکن شکر اور روغن کی مقدار تقریباً یکساں ہی ہوتی ہے۔ اس لئے جب ہم گائے کے دودھ میں پانی ملا کر اس کا البیومن انسانی دودھ کے برابر کرتے ہیں تو شکر اور روغن (چربی) آدھا ہو جاتا ہے۔ شکر تو ہم چینی کی شکل میں ملا لیتے ہیں۔ لیکن روغنی چیز نہیں ملاتے۔ پھر جوش دینے سے کچھ وٹامن ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اگر بچہ کو گائے کا دودھ دینا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے:-

(1) گائے کا تازہ دودھ ایک لمبے جگ میں ڈال کر کسی ٹھنڈی جگہ ایک گھنٹہ تک رکھیں۔ جگ ڈھکا ہوا ہو۔ اس عرصہ میں دودھ کا بھاری حصہ جس میں البیومن ہوتا ہے نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اور ہلکا حصہ جس میں نمکیات و روغنی حصہ زیادہ ہوتا ہے اوپر آجاتا ہے۔ اس میں سے اوپر کا نصف کسی برتن میں آسانی کے ساتھ نکالیں اور اس میں جتنا پانی ڈالنا ہو (1/4 سے 1/2 تک) ڈال کر اس کو آگ پر رکھ دیں اور ایک جوش دے کر فوراً اتار لیں۔ یہ برتن دودھ سمیت کسی ٹھنڈی اور صاف جگہ میں رکھ دیں۔ جب بچہ کو دودھ دینا ہو اس برتن میں سے الگ پیالی وغیرہ میں نکال کر دیں۔ اس برتن کو پھر اسی طرح ٹھنڈی جگہ رکھ دیں۔ پیالی کا دودھ موسم کے لحاظ سے گرم کر کے بچہ کو پلائیں۔ بہتر تو یہ ہے کہ ڈیری سے اگر کریم مل جائے تو ہر پیالی میں دو چمچی کریم ڈال بچے کو دیں۔ کریم بڑے شہروں میں تو ممکن ہے مل جائے لیکن دیہات اور قصبہ جات میں ملنی مشکل ہے۔ ایسے بچہ کو جو یہ دودھ پیتا ہو ملٹی وٹامن دینا ضروری ہے۔ اگر یہ دوائی دستیاب نہ ہو تو کسی پھل مثلاً مالٹا وغیرہ کے عرق کی ایک چمچی کچھ پانی ملا کر دن میں دو تین بار دینا چاہئے۔ اور کریم کی جگہ خالص گھی کے چند قطرے ہر پیالی میں ڈال دینے چاہئیں۔ یہ وٹامن اے اور ڈی کی جگہ کام دیں گے۔

خشک دودھ جو ڈبوں میں آتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک تو Non fat جس میں سے روغنی حصہ نکال لیا جاتا ہے۔ یہ قسم بچوں کے واسطے مفید نہیں۔ بڑی عمر کے انسان کے لئے اچھا ہے۔ للہذا بچوں کو یہ نہ دیں۔ دوسری قسم وہ ہے جس میں روغنی حصہ موجود ہوتا ہے۔ یہ بچوں کو دے سکتے ہیں۔ ہر ڈبہ پر اس کی ہدایات لکھی ہوتی ہیں۔ اس کے مطابق یہ بچہ کو دیں۔ اس خشک دودھ میں وٹامن سی (C) نہیں ہوتا اگر ہو بھی تو نہایت کم ہوتا ہے۔ للہذا اس کے ساتھ وٹامن سی (C) یا کسی پھل کا عرق ضرور دینا چاہئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ خشک دودھ بہت گراں ہے۔ عوام الناس اس کو استعمال نہیں کر سکتے۔ امریکہ نے اس خشک دودھ کے لاکھوں ڈبے پاکستان بھیجے ہیں۔ لیکن یہ سب Non fat ہیں۔ یہ دودھ ہضم تو آسانی سے ہو جاتا ہے۔ لیکن نان فیٹ بچوں کے لئے مفید نہیں۔ دودھ دینے والا جانور گائے، بھینس، بکری وغیرہ صحت مند اور تندرست ہو۔ اس کو اچھا چارہ دیا جائے۔ اچھی صاف جگہ رکھا جائے۔ دودھ نکالنے والے کے ہاتھ صابن اور پانی دھوئے جائیں۔ برتن بھی نہایت صاف اور گرم پانی سے دھویا ہوا ہو۔

اب ہم ان اشیاء کے استعمال کی بابت ذکر کرتے ہیں۔ اگر اشیاء کا استعمال باقاعدہ ہو، ان کو بے جا مصرف اور ان کو ضائع ہونے سے بچایا جائے تو یہ قومی کفایت شعاری کا بڑا حصہ ہے۔ بچہ کے دودھ کی بابت تو ہم ذکر کر آئے ہیں۔ عام خوراک کی بابت یہ ہے کہ اوسطاً ایک شخص کی روزانہ خوراک میں تقریباً چھ چھٹانک آٹا یا چاول۔ نصف سے ایک چھٹانک تک گھی، چربی یا تیل، دو چھٹانک کے قریب گوشت، دال یا انڈے وغیرہ۔ دو چھٹانک روزانہ سبزی ہونا چاہئے۔

آٹے کی بابت یہ ہے کہ گندم کو پیسنے سے پہلے خوب صاف کر لیا جائے۔ آٹا نہ بہت باریک ہو نہ بہت موٹا، درمیانی درجہ کا ہو، اس کو چھانا نہ جائے۔ آٹا گوندھ کر اگر خمیر کر لیا جائے تو اور اچھا ہے۔ خمیری روٹی فطیری روٹی سے زیادہ مفید ہے کیونکہ اس میں ایک حد تک وٹامن (بی) پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر روٹی خاص انتظام کے ماتحت دکان پر پکائی جائے تو اس میں کفایت ہو سکتی ہے۔ لیکن موجودہ تنور یا داشت وغیرہ ایک تو سخت گندے اور دوسرے روٹی میں آٹا کم اور قیمت زیادہ یہ ناقابل برداشت ہے۔

اگر آٹا ایک مقررہ وزن میں ہو اس کا گوندھنا صفائی کے ساتھ ہو، اس کا پکانا اور رکھنا طبی صفائی کے ساتھ ہو، پکانے کی جگہ اور پکانے والا طبی طور پر صاف ہو۔ اس سے گھروں میں عورتوں کو محنت اور لکڑی سے نجات مل جائے گی۔ اور خریدنے والا بھی اپنی ضرورت کے مطابق خرید لے گا۔ آٹے کے خرچ پر بھی پورا کنٹرول رہے گا۔ لیکن بظاہر یہ کام پاکستان میں نہیں ہے اور مشکل ہے۔ اس وقت جو روٹی تنور سے ملتی ہے اس میں مشکل سے چھٹانک یا سوا چھٹانک آٹا ہو گا۔ بہرحال قومی کفایت شعاری کے واسطے یہ تجویز قابل غور ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ صرف گندم ہی روٹی کے لئے استعمال ہو۔ دوسرے اناج مثلاً مکی، جوار، باجرہ بھی جہاں یہ اناج زیادہ پیدا ہوتے ہیں روٹی کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں یا کسی اور شکل میں بطور خوراک کام میں آسکتے ہیں۔ اسی طرح چنا ہے۔ یہ جانوروں اور انسانوں دونوں کے واسطے استعمال ہو سکتا ہے۔

چاول

پاکستان کے ایک بڑے حصہ کی خوراک چاول ہے۔ بنگال میں تو صرف چاول ہی گندم کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ لیکن سندھ میں بھی اس کی خوراک کم نہیں۔ چاول کی بابت یہ ہے۔ کہ باریک اور باسمتی چاول کی نسبت موٹے یا سرخ رنگ کے چاول میں غذائیت زیادہ ہے۔ اسی طرح نیا چاول بہ نسبت پرانے چاول کے زیادہ مفید ہے۔ چاول پر ایک تہ البیومن دار چیز کی ہوتی ہے۔ یہ تہ بعض چاولوں پر ان کی نوکوں پر پتلی ہوتی ہے۔ خاص کر باسمتی اور ایک سفید چاولوں پر۔ جب ان کو جوش دیا جاتا ہے دونوں سروں سے یہ البیومن کی تہ پھٹ جاتی ہے اور چاول دونوں طرف لمبا ہو جاتا ہے۔ بعض چاولوں پر یہ سروں پر موٹی اور درمیان میں پتلی ہوتی ہے۔ ایسا چاول لمبا نہیں ہوتا بلکہ جوش کھا کر موٹا ہو جاتا ہے۔ خیر یہ تو کوئی ایسی اہم بات نہیں۔ غذائیت کے لحاظ سے چاول موٹا ہو یا لمبا اس میں کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ لیکن جو بات نہایت اہم ہے وہ یہ ہے کہ چاول ہو یا گندم کا دانہ اس میں سب سے زیادہ قیمتی حصہ وہ ہوتا ہے جو چھلکے کے عین ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ گندم کا بھوسہ آسانی سے نکل جاتا ہے اور دانہ کے اوپر کا خول سخت ہوتا ہے۔ اس لئے گندم کے دانہ کا یہ حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہم نے گندم کے ذکر میں لکھا ہے کہ گندم کو پیسنے سے پہلے صاف کر لو۔ پیسنے کے بعد آٹے کو مت چھانو۔ تاکہ اس کا یہ قیمتی حصہ ضائع نہ ہو۔ لیکن چاول کا معاملہ مختلف ہے اس کے اوپر کا بھوسہ دانہ سے آسانی علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور نہ دانہ کے اوپر چھلکا ہوتا ہے جو اس کے اندر کے جزء کو محفوظ رکھ سکے۔ جب دھان (چاول معہ بھوسے کے) مشین میں لایا جاتا ہے تو بھوسے کے ساتھ ہی چاول کے اوپر والا قیمتی جزء ضائع ہو جاتا ہے۔ خاص کر پالش ہونے میں تو چاول اس جزء سے بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ پہلا طریقہ جس میں دھان کو اوکھلی میں کوٹ کر چاول نکالے جاتے تھے بہت اچھا تھا۔ اس میں چاول ٹوٹ تو جاتے تھے لیکن ان کا کوئی حصہ ضائع نہیں ہوتا تھا۔

ایک اور طریقہ استعمال کرتے ہیں، وہ سیلا بنانا ہے۔ لیکن وہ بھی غلط طور پر استعمال کرتے ہیں۔ دھان کو محض گرم پانی میں بھگو کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ پھر ان کو پانی سے نکال کر اور سکھا کر مشین سے چاول نکلتے ہیں۔ اس طرح چاول میں بو پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا جس کے لئے یہ سب تکلیف اٹھائی جاتی ہے۔ اصل طریقہ یہ ہے۔ دھان کو ابلتے (جوش کھاتے) ہوئے پانی میں ڈبو کر نکال لیا جائے اور خشک کر کے چاول نکالے جائیں۔

جوش کھاتے ہوئے پانی میں ڈبونے سے چاول کی سطح البیومن سخت ہو جاتا ہے اور تھوڑی دیر ابلتے ہوئے پانی میں رہنے سے اس میں بو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سطح کا البیومن سخت ہونے سے چاول کے کسی حصہ کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ بلکہ چاول پر ایک غلاف بنا دیتا ہے جو اس کے تمام اجزاء کی حفاظت کرتا ہے۔

ہمارا چاول کے پکانے کا طریقہ بھی اچھا نہیں ایک تو ہم پانی اتنا ڈالتے ہیں کہ چاول اس کو جذب نہیں کر سکتا۔ پھر چاولوں کو نچوڑ کر اس پانی (پیچ) کو پھینک دیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اس کا تمام عرق پھینک دیتے ہیں صرف پھوک باقی رہ جاتا ہے۔ چاول پکانے کی اصل ترکیب یہ ہے کہ چاول بھگو کر رکھیں۔ پکانے والی دیگچی کے درمیان میں ایک باریک چھلنی ہو جس کے نیچے پانی ہو۔ اس چھلنی کے اوپر بھیگے ہوئے چاول رکھ دیئے جائیں اور جب پانی جوش کھانے لگے یہ چھلنی دیگچی کو ڈھانک دیں۔ اس طرح چاول پانی سے نہیں بلکہ سٹیم سے پکیں گے۔ اگر ایسا برتن نہ ملے تو دیگچی میں صرف اتنا پانی رکھیں جو تمام کا تمام چاولوں میں جذب ہو جائے۔ جب یہ پانی جوش کھانے لگے اس میں چاول ڈال دیں اور کچھ دیر کے بعد جب آدھے کچے پکے ہوں تو نیچے سے شعلے والی آگ نکال کر صرف کوئلوں پر رکھیں اور اوپر ڈھکنا اچھی طرح بند کر کے کوئلے اس ڈھکنے پر بھی رکھ دیں۔ یا کوئلوں کی بجائے اس پر بوجھ رکھ دیا جائے۔ اس بوجھ سے سٹیم دیگچی کے اندر رک جائے گی ٹمپریچر زیادہ ہو کر چاول نرم ہو جائیں گے۔ اس طرح چاولوں کی تمام غذائیت ان کے اندر رہے گی۔ جیسے گندم سے روٹی کے

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمد اعظم میاں صاحب

گزشتہ دنوں الفضل میں محمد اعظم میاں کا ذکر آیا تھا اور ان کے متعلق کچھ وضاحتیں بھی پیش کی گئی تھیں۔ اب کچھ مزید باتیں قارئین کی خدمت میں پیش کی جاتی ہیں۔

سپورٹ ٹائمز 1967ء نے اپنے ٹائٹل پر ان کی تصویر شائع کی تھی اسی طرح ہمدرد صحت نے نومبر 1964ء کے شمارے کے ٹائٹل پر ان کی تصویر شائع کی۔ سپورٹ ٹائمز میں اسلم صدیقی نے لکھا کہ اعظم میاں اس وقت کھل کر سامنے آئے جب انہوں نے پہلی نیشنل ویٹ لفٹنگ چیمپیئن شپ 1959ء میں حصہ لیا۔ ان مقابلوں میں وہ پہلے پاکستانی تھے جنہوں نے اپنے وزن سے دگنا وزن کامیابی سے اٹھایا۔ خود ان کا وزن 115 پاؤنڈ ہے اور انہوں نے 231 پاؤنڈ جرک کے ساتھ بینٹم ویٹ کے مقابلے میں وزن اٹھایا۔ انہوں نے تین دفعہ وزن اٹھا کر قومی ریکارڈ قائم کیا اور اس دن سے اعظم میاں نے کبھی مڑ کر نہیں دیکھا۔ اور پاکستان کے ریکارڈ بناتے ہی چلے گئے۔ کہا جا سکتا ہے کہ ریکارڈ بنانے میں ان جیسی تیزی کسی اور کھلاڑی نے نہیں دکھائی۔ ان کا قد کچھ بہت بڑا تو نہیں ہے۔ بات بھی بڑی آہستگی سے کرتے ہیں حالانکہ جو شخص مضبوطی کی کھیلوں میں حصہ لے اس کے لئے یہ بڑی عجیب سی بات ہے۔ اعظم نے سب سے پہلے روم المپک (اٹلی) میں 1960ء میں حصہ لیا۔ لیکن اس وقت آپ نہایت ناتجربہ کار تھے۔ اور اس بہت بڑے موقع سے ان کے دل میں خوف بھی پیدا ہوا تھا۔ اس کے چار سال بعد ٹوکیو گیمز میں آپ نے حصہ لیا جبکہ انہوں نے اپنے آپ کو خاصا آگے بڑھا لیا ہوا تھا اور ان کی ٹیکنیک اور تجربہ بہت بہتر ہو چکے تھے۔ لیکن باقی دنیا نے ان سے بھی زیادہ ترقی کی ہوئی تھی۔ اور باوجود اس کے کہ انہوں نے پاکستان میں نیا ریکارڈ قائم کیا تھا وہ ٹوکیو میں کہیں اوپر کے درجوں میں شامل نہ ہو سکے۔ اس دوران اعظم نے کئی ملکوں کا دورہ کیا تھا۔ آپ 1962ء میں جکارتا گئے لیکن اس وقت کوئی مقابلے نہ ہوئے۔ ایک سال بعد پھر آپ انڈونیشیا کے دارالحکومت گئے تاکہ فسٹ Ganefo کھیلوں میں حصہ لیں۔ آپ نے بہت گیمز میں کامیابی حاصل کر لی ہوئی تھی۔ لیکن پاکستان کو اس موقعہ پر اس بات کی سزا دی گئی کہ Ganefo میں کیوں حصہ لیا گیا ہے۔ اگرچہ HIFCD کے قوانین 1965ء کے بعد لاگو ہوئے۔ لیکن آپ نے اولمپکس میں حصہ لیا اور ماسکو میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ جب HIFC نے پابندی لگائی تو اعظم اس سال کامن ویلتھ گیمز میں حصہ نہ لے سکے۔ اسی طرح ایشین گیمز میں بھی حصہ لینے کا موقعہ نہ ملا۔ اگرچہ یہ پابندی صرف ایک سال کے لئے تھی۔ اور اس بات نے پاکستانی کھلاڑی کو خاصا نقصان پہنچایا۔ اعظم کو پاکستان کا بہترین وزن بردار چنا گیا ہے۔ اور مسلسل آٹھ سال انہوں نے یہ اعزاز اپنے پاس رکھا ہے اس کے علاوہ کئی قومی ریکارڈ بھی ان کے قائم کئے ہوئے ہیں لیکن کہا جا سکتا ہے کہ ابھی ان کی وہ پذیرائی نہیں ہوئی جو ایک ایسے زبردست کھلاڑی کی ہونی چاہئے۔ اگر عالمی طور پر پرائڈ آف پرفارمنس میڈل دئے جاتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ پاکستان بھی ان کی پوری طرح پذیرائی کرے۔

اس مضمون کے علاوہ بھی سپورٹس ٹائمز میں ان کا ذکر موجود ہے۔ ان کا بایو ڈاٹا جو ہمیں موصول ہوا ہے اس میں لکھا ہے کہ آپ کا نام محمد اعظم میاں ہے اور آپ کے والد محترم میاں محمد بشیر ہیں۔ آپ کی پیدائش 5۔ اگست 1939ء کو ہوئی ہے اور آپ نیشنل بینک آف پاکستان ریجنل آڈٹ آفس مون مارکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں آڈیٹر ہیں۔ آپ کوالی فائیڈ کوچ اور ریفری ہیں اور یہ اعزاز آپ کو انٹرنیشنل اولمپکس کمیٹی نے عطا کیا تھا۔ جہاں تک عالمی وزن برداری کا تعلق ہے۔ آپ نے 1960ء میں روم اولمپک (اٹلی) میں حصہ لیا۔ 1962ء میں آپ نے کامن ویلتھ ریکارڈ میں آسٹریلیا میں حصہ لیا 1962ء ہی میں جکارتا انڈونیشیا میں ایشین گیمز میں حصہ لیا۔ 1964ء میں ٹوکیو اولمپک گیمز میں 1965ء میں USSR (فیسٹیول میں حصہ لیا) 1966ء میں پیکنگ چائنا (Ganefo) گیمز میں حصہ لیا۔ 1968ء میں کابل (فیسٹیول) میں حصہ لیا نیشنل گیمز میں 1959ء میں۔ کراچی نیشنل گیمز فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار۔ 1960ء ڈھاکہ پاکستان اولمپک فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار۔ 1961ء لاہور نیشنل گیمز فسٹ پوزیشن۔ بہترین وزن بردار 1962ء میں راولپنڈی نیشنل گیمز فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار۔ 1963ء میں کوئٹہ نیشنل گیمز۔ فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار 1964ء۔ ڈھاکہ پاکستان اولمپک فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار 1965ء میں کراچی نیشنل گیمز فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار 1966ء میں لاہور پاکستان اولمپک فسٹ پوزیشن بہترین وزن بردار۔ 1967ء میں راولپنڈی نیشنل گیمز بہترین وزن بردار۔ 1968ء ڈھاکہ پاکستان اولمپک بہترین وزن بردار۔ 1969ء کوئٹہ نیشنل گیمز نیشنل چیمپیئن۔ 1970ء کراچی اولمپک میں حصہ لیا۔ 1971ء لائلپور نیشنل گیمز اولمپکس میں حصہ لیا۔ 1974ء پشاور پاکستان اولمپکس میں حصہ لیا 76-1975ء نیشنل کوچ رہے۔ 1981ء میں ویٹ لفٹنگ میٹنگ میں آپ کو مدعو کیا گیا اور مینجر کوچ بنایا گیا۔ یہ سکندریہ مصر کی بات ہے۔ 1982ء میں نئی دہلی میں ایشین گیمز میں حصہ لیا۔ وہاں آپ کوچ تھے۔ 1983ء میں ویٹ لفٹنگ کوچ ریفری چین میں۔ 1985ء میں ویٹ لفٹنگ میٹنگ ایران میں کوچ ریفری کے طور پر حصہ لیا۔ 1989ء میں چوتھی ساؤتھ ایشین گیمز اسلام آباد میں کوچ اور چیف ریفری۔ 1991ء میں نیشنل ویٹ لفٹنگ کیمپ برائے پانچویں سیف گیمز اسلام آباد چیف کوچ 1991ء میں پانچویں سیف گیمز سکندریہ میں بطور کوچ کے۔

یہ اعداد و شمار میاں محمد اعظم میاں کی وزن برداری سے تعلق رکھتے ہیں اور اتنے متاثر کن ہیں کہ پاکستان ان پر جتنا بھی فخر کرے کم ہے۔

(ن-س)

OOO

بقیہ صفحہ 4

علاوہ اور بھی کئی طرح کی چیزیں بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح چاولوں سے بھی اور کئی چیزیں بنا سکتے ہیں۔ غرض تو یہ ہے کہ ان اناجوں سے ہم پورا فائدہ اٹھائیں۔ ان کا کوئی جزء یا حصہ ضائع نہ ہونے دیں۔

گندم اور چاول ہی ہماری نشاستہ دار غذا کی خاص اجناس ہیں۔ دوسرے اجناس مکی وغیرہ کا ذکر میں پہلے کر آیا ہوں ان کی پیداوار ایک تو بہت کم ہے۔ خاص کر باجرہ وغیرہ تو ایسی جگہ پیدا ہوتے ہیں جہاں پانی کی کمی ہو۔ مکی میں یہ عیب ہے کہ ایک تو یہ چند ماہ کے بعد کھانے کے قابل نہیں رہتی۔ دوسرے اس میں بعض اجزاء کی کمی ہوتی ہے اس کے ساتھ ضروری ہے کہ وہ چیزیں کھائی جائیں۔ بہرحال اکتوبر سے اپریل تک اس کو کھا سکتے ہیں۔ روٹی کے علاوہ اس سے گلوکوز اور کارن فلور وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ نشاستہ اس میں کافی ہوتا ہے۔ نشاستہ آلو میں بھی کافی ہوتا ہے۔ آلو میں نشاستہ کے علاوہ پروٹین (لحمی) بھی ہوتی ہے۔ آلو کو پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو چھری سے نہ چھیلا جائے بلکہ دھو کر اور صاف کر کے جوش کھاتے ہوئے پانی میں ڈالا جائے۔ اس طرح معہ چھلکے کے ان کو ابالا جائے۔ پھر ان کو انگلیوں سے چھیلا جائے۔ اگر ابالنے سے پہلے چھیلا جائے گا تو ان کا وہ حصہ جو عین جلد کے ساتھ ہے اور غذائیت میں آلو کے باقی حصوں سے بہت زیادہ ہے ضائع ہو جائے گا اور اگر ان کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں گے تو اس کے وہ اجزاء اور نمکیات جو پانی میں حل ہو سکتے ہیں ضائع ہو جائیں گے۔ جوش کھاتے ہوئے پانی میں ڈالنے سے ان کی سطح پر جو البیومن ہوتا ہے وہ سخت ہو کر ایک غلاف کی شکل بنا لیتا ہے۔ اور اندر کی غذائیت کو ضائع ہونے سے بچا لیتا ہے۔ یا پھر اس کو گرم راکھ وغیرہ میں یا تنور میں بھونا جائے۔ اس سے اس کا مزہ بھی اچھا ہو جاتا ہے اور کوئی جزء بھی ضائع نہیں ہوتا۔ یا اس کے Crips فرائی کر لئے جائیں۔

آلو ایک نہایت اچھی غذا ہے۔ اس میں سکارچ، پروٹین، وٹامن سی اور نمکیات شامل ہیں۔ البتہ روغنی جزء کی کمی ہے۔

اب ہم لحمی غذا کے تیار کرنے پر بحث کرتے ہیں۔ اس میں گوشت، مچھلی، انڈے، دالیں وغیرہ شامل ہیں۔ پروٹین ان کا خاص جزء ہوتا ہے۔ بدن کی بناوٹ اور اس کے گھسنے کو پورا کرنا اس کا کام ہے خاص کر بچوں اور نوجوانوں کے لئے یہ لحمی غذا نہایت ضروری ہے۔ اگرچہ اناج اور سبزیوں اور پھلوں وغیرہ میں بھی یہ پروٹین ہوتی ہے۔ لیکن جن چیزوں کا نام میں نے لیا ہے ان میں زیادہ ہوتی ہے۔

گوشت

گائے کے گوشت میں لحمی غذا بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بعد دنبہ اور آخر میں بکری کا گوشت۔ سرخ رنگ کے گوشت میں پروٹین بہ نسبت سفید رنگ کے گوشت کے زیادہ ہوتا ہے۔

گوشت کے پکانے کی ترکیب جو ہمارے گھروں میں رائج ہے وہ اچھی نہیں۔ ہم گوشت مصالحہ پانی میں ملا کر دیگچی میں آگ پر رکھ دیتے ہیں۔ اس طرح گوشت کا عرق پانی میں نکل آتا ہے اور پھر اس پانی کو جلا دیتے ہیں اور گھی وغیرہ ڈال کر گوشت کو بھونتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پانی ختم ہونے سے وہ گوشت کا عرق بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ گوشت کے پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ یا تو اس کو کافی پانی میں جوش دیں۔ جب گوشت گل جائے اس کا پانی یخنی پی لیں اور گوشت کھا لیں۔ یا گوشت کو پہلے مصالحہ کے ساتھ گھی وغیرہ میں بھون لیں اور پھر پانی ڈالیں۔ اس طرح بوٹی کے اوپر البیومن کی تہ ایک غلاف کا کام دے گی۔ اور اس کی طاقت کو باہر نکلنے نہیں دے گی۔ یا گوشت کا قیمہ کر کے اس کے کباب بنا لیں۔ ان طریقوں سے گوشت کا عرق ضائع نہیں ہوگا۔

ایک طریقہ جس کو بجی کہتے ہیں وہ گوشت کے ٹکڑے لوہے کی سیخ پر لگا کر سیخ کو زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور اس کی دونوں طرف آگ کے انگارے ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ گوشت خوب گل جاتا ہے۔

گوشت کی نسبت کلیجی میں طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ کلیجی کو بھون کر استعمال کیا جائے تو اس کی غذائیت کم نہیں ہوتی۔ گائے اور بڑی مچھلی کے گوشت میں ایک نقص ہوتا ہے۔ اس میں بعض وقت کدو دانے (کیڑے) کے انڈے ہوتے ہیں۔ خاص کر کلیجی میں ایک چھوٹی سی تھیلی ہوتی ہے جس میں پانی بھرا ہوتا ہے اس میں وہ کیڑا ہوتا ہے۔ اگر گوشت کو اچھی طرح پکایا نہ جائے تو یہ انڈا مرتا نہیں۔ بلکہ آنتوں میں جا کر کدو دانہ پیدا کر دیتا ہے۔ بعض وقت یہ کیڑے بڑے لمبے ہوتے ہیں۔ پس گائے کے گوشت کا یا تو قیمہ بنا لیں یا بالکل چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوں اور ان کو خوب پکایا جائے یا تلا جائے۔ اسی طرح مچھلی کے پتلے پتلے ٹکڑے کاٹ کر تلے جائیں یا خوب پکائے جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکی وزیر دفاع کے موقف میں تبدیلی

گزشتہ روز اخباروں نے نمایاں سرخیوں کے ساتھ اس خبر کو شائع کیا تھا کہ امریکہ نے شام کے خلاف کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ لیکن اگلے ہی روز امریکی وزیر دفاع مسٹر ولیم پیری نے اس موقف سے رجوع کر لیا ہے۔ مسٹر ولیم پیری نے اس بات کی تردید کی ہے کہ امریکہ ایران کے خلاف فوری فوجی کارروائی پر غور کر رہا ہے۔ بی بی سی کے مطابق امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ امریکی انتظامیہ کو ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سعودی عرب میں دہران کے بم دھماکے میں ایران ملوث تھا یا نہیں۔ ولیم پیری نے یہ وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے یہ الزام نہیں لگایا تھا کہ ایران دہران بم دھماکے میں ملوث ہے۔

وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ سعودی عرب میں متعین امریکی فوج ابھی تک دہشت گردوں کے حملوں کی زد میں ہیں۔ وائس آف امریکہ کے مطابق اس بارے میں کوئی مخصوص اطلاع نہیں ہے کہ یہ حملہ کب اور کس جانب سے ہو سکتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے بتایا کہ سعودی عرب میں تعینات ہزاروں امریکی فوجیوں کو اگلے چار سے چھ ہفتوں کے دوران ایک سے زیادہ محفوظ اور الگ تھلگ اڈوں پر منتقل کر دیا جائے گا۔

○○○

طالبان کو مذاکرات کی پیشکش

جب سے حزب اسلامی کے مسٹر گلبدین حکمت یار نے افغانستان کی وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا ہے اس کے بعد طالبان سے نبٹنے کا چارج گویا انہوں نے خود لے لیا ہے۔ اب صدر برہان الدین ربانی خاموش ہیں اور وہ بھی شاید یہی چاہتے ہیں کہ طالبان سے معاملات طے کرنے کا معاملہ حکمت یار کے سپرد رہے۔

طالبان نے نئی حکومت کے حلف اٹھانے کے بعد کابل پر حملے کئے اور جانی نقصان بھی ہوا۔ لیکن اس کے بعد مسٹر حکمت یار نے دعویٰ کیا کہ طالبان کی طاقت کم ہو گئی ہے اور اب وہ جارحیت کی بجائے دفاع پر اتر آئے ہیں۔

اب افغان وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ان کی حکومت افغانستان میں امن بحال کرنے کے بارے میں طالبان سے مذاکرات کرنا چاہتی ہے وائس آف امریکہ کے مطابق حکمت یار نے کہا ہے کہ طالبان کے ساتھ مذاکرات بالواسطہ یا براہ راست کسی بھی سطح پر اور کہیں بھی ہو سکتے ہیں۔

غالباً مسٹر حکمت یار بھی اب یہ جان چکے ہیں کہ طالبان سے طاقت کے زور پر مقابلہ نہ کیا جائے بلکہ مذاکرات کے ساتھ معاملہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ماضی میں صدر ربانی کی ایسی تمام کوششوں کا جواب طالبان نے نفی میں دیا تھا۔ لیکن اب صورت حال بدلی ہوئی ہے۔ تاہم طالبان کا تازہ پیشکش پر کیا جواب ہے یہ ابھی پتہ نہیں چل سکا۔

عالمی رائے عامہ ہمیشہ اس رائے کا اظہار کرتی رہی ہے کہ افغانستان کے مختلف مجاہد گروپوں کو آپس میں مل بیٹھ کر اپنا مسئلہ اتفاق رائے سے حل کرنا چاہئے۔ لیکن عالمی رائے عامہ کی خواہش کے باوجود اس کا عملی طور پر اطلاق اور نفاذ نہیں ہو سکا۔ طالبان اگر سمجھداری کا ثبوت دیں تو وہ بات چیت کا سلسلہ شروع کر کے مزید خون خرابے سے بچ سکتے ہیں۔

○○○

بقیہ صفحہ 3

کے ادب اور احترام کی وجہ سے ہر عورت کو اپنی ماں کی جگہ سمجھتا ہے۔ جب وہ دیکھتا ہے کہ اسے اس کی ماں پکار رہی ہے تو وہ فوراً بھاگ پڑتا ہے۔

پس اگر احمدی عورتیں قربانی کریں اور اپنے اندر دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کریں تو چونکہ تمہاری آواز میں ایک درد ہے ایک سوز اور گداز ہے تم دنیا کے گوشہ گوشہ میں آگ لگا دو گی۔ اور اگر بظاہر اشاعت دین کا کام مرد کر رہے ہوں گے۔ لیکن حقیقت میں تمہیں یہ کام کروا رہی ہو گی۔ پس اگر تم کمر ہمت باندھ لو اور دین کی خاطر ہر قربانی کرنے کے لئے آمادہ ہو جاؤ تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ابھی تم میں سے بہت سی عورتیں زندہ ہوں گی کہ دین حق غالب آ جائے گا اور تم اس دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو گی اور آخرت میں بھی اس کے انعامات کی وارث ہو گی اور تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گی کہ عیسائیت شکست کھا گئی ہے اور دین حق فتح پا گیا ہے..... میں دعا کرتا ہوں کہ تم سچے طور پر دین حق کی خدمت کی توفیق پاؤ اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنے والی بنو۔

یہ ارشاد مصباح کے ماہ جنوری 1957ء کے شمارہ میں شائع ہوا۔

○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 15- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ لائف سٹائل المائدہ "کوفتہ"
2-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-14 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
3-30 قصیدہ۔ نظم
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 درثمین۔ حصہ اول۔ (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ۔ نظم
9-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-14 (دوبارہ)
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ لائف سٹائل۔ المائدہ (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام۔ تقریر۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی شجاعت۔ از محمد دین ناز۔
3-00 اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 چینی پروگرام۔ چینی بھائیوں کے لئے محبت کے ساتھ۔
6-00 (شام) نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (نیا)
7-00 کوئز پروگرام
7-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت الرابع 94-3-21 سیشن۔
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 بوزنین پروگرام۔
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 ترتیل کلام الٰہی
11-00 جرمن پروگرام

جمعہ 16- اگست 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ اردو سیکھئے
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن۔ تفریحی پروگرام۔ محمد اکرم صاحب کے ساتھ ایک شام
2-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (دوبارہ)
3-00 نارو یجین زبان سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ترتیل کلام الٰہی۔ سبق نمبر35
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام
6-30 حضرت صاحب کی طرف سے الزامات کے جوابات سیشن نمبر3- 94-1-21 (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارو یجین زبان سیکھئے (دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-15 (دوبارہ)
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر35
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ محمد اکرم صاحب کے ساتھ ایک شام
12-00 پشتو پروگرام
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ پروگرام۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
3-00 اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
4-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
4-30 درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-16 (لائیو)
6-15 ملاقات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
7-15 قبولیت دعا۔ تقریر از لئیق احمد طاہر صاحب
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت۔حدیث۔خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات
11-00 جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 10- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
1-30 ملاقات۔ اردو دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
2-30 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-8-9 (دوبارہ)
3-30 فرنچ زبان سیکھیے
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی
7-00 (صبح) اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 فرنچ زبان سیکھیے
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات۔ اردو دان دوستوں سے حضرت صاحب کی ملاقات
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر
11-00 طبی معاملات۔ از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقاء مع العرب
2-00 بنگلہ۔ اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 سوالات کا وقت از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 95-6-2
6-00 (شام) حضرت صاحب کی بچوں سے ملاقات
7-00 متفرق پروگرام
8-00 لقاء مع العرب
9-00 عربی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر
11-00 جرمن پروگرام
(i) ٹک ٹیک
(ii) حضرت صاحب کا دورہ

پتہ درکار ہے

○ محترمہ فرحت صادقہ صاحبہ زوجہ شیخ عبدالسمیع صاحب وصیت نمبر 19569 نے کراچی سے 69-5-3 میں وصیت کی تھی ان کے کوئی عزیز پڑھیں یا وہ خود پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شریف احمد صاحب طارق ابن مکرم شیخ داؤد احمد صاحب آف کوٹلہ حسن شاہ ضلع راجن پور کو مورخہ 19- جولائی 1996ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف میں شامل ہے۔ نومولود کا نام طٰہٰ احمد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے دارزی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم خواجہ عبدالرؤف ناز صاحب لیکچرر گورنمنٹ علامہ اقبال کالج سیالکوٹ جو مکرم ایم ثناء اللہ ناصر صاحب چندر کے منگولے (نارووال) کے چھوٹے بھائی تھے مورخہ 96-8-1 بروز جمعرات ایک اپریشن کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم منیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم نواب دین صاحب)

مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم نواب دین صاحب ساکن فیکٹری ایریا ربوہ و دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم نواب دین صاحب ولد حکیم اللہ دتہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ نمبر 19/22 محلہ دارالیمن ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے دو بیٹوں مکرم منیر احمد صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم بشیر احمد صاحب (بیٹا)
۴۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
۵۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
۶۔ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ (بیٹی)
۷۔ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
۸۔ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
۹۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم عبدالحمید صاحب بابت ترکہ عبدالکریم گجر صاحب)

مکرم عبدالحمید صاحب سکنہ نصیر آباد سلطان نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد محترم عبدالکریم صاحب ولد مکرم لعل الدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/41 برقبہ 13 مرلہ 120 مربع فٹ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں الاٹ شدہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرم عبدالعزیز صاحب (بیٹا)
۳۔ مکرم عبدالحمید صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم عبدالمجید صاحب (بیٹا)
۵۔ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)
۶۔ مکرمہ ثمینہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

زیارت مرکز واقفین ضلع گجرات

○ مورخہ 96-7-9 کو ضلع گجرات کی متفرق پانچ جماعتوں کھاریاں شہر، چک سکندر، نصیرہ، ڈنگہ، بھلیسر انوالہ اور بورایانوالی اور اسی طرح 96-7-11 کو گجرات شہر سے دو وفود واقفین نو بچوں اور ان کے والدین پر مشتمل سیکرٹری صاحب ضلع کی قیادت میں زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچے۔ ان کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔

واقفین نو بچوں نے جماعت کے مرکزی دفاتر، بہشتی مقبرہ، بیت المبارک اور بعض دیگر مقامات کی سیر کی۔ اور ان سے متعلق تعارف حاصل کیا۔ نیز جماعتی سرگرمیوں پر مشتمل علمی و معلوماتی نمائش دیکھی۔

بچوں اور ماؤں نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے ملاقات کی اور ان کی نصائح سے مستفید ہوئیں۔ بچوں نے اپنے مرکزی دفتر وکالت وقف نو کی بھی سیر کی۔ گجرات کے واقفین نو بچوں نے محترم سید احمد علی شاہ صاحب (نائب ناظر اصلاح وارشاد) سے ملاقات کی محترم شاہ صاحب نے بچوں کو اچھی باتیں اختیار کرنے اور بری باتوں سے بچنے کی تلقین کی۔ 96-7-12 کو گجرات کے واقفین نو کا طبی معائنہ ہوا جو محترمہ ڈاکٹر امۃ الرقیب صاحبہ نے کیا۔

(وکالت وقف نو)

گلشنِ احمد نرسری

شجرکاری کا موسم آرہا ہے۔ اہالیان ربوہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس موسم میں بھی حسب معمول زیادہ سے زیادہ پودے گھروں میں، گلیوں اور سڑکوں کے اطراف میں، کھلی جگہوں میں لگائیں اور پھر ان کی دیکھ بھال اور نگہداشت کریں گزشتہ موسم میں جو پودے لگائے تھے اور نہیں چلے وہ ناغہ پر کریں اور مسلسل جدوجہد کے ذریعہ ہر سیزن کی محنت کو ضائع نہ ہونے دیں۔ اس دفعہ بھی ہر گھر میں کم از دو پودے لگائیں جائیں۔

اس ضمن میں آپ کی سہولت کے لئے ربوہ میں سوئمنگ پول کے قریب تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام گلشن احمد نرسری کا قیام ہے جس کی ایک شاخ دارالبرکات میں ہے۔ اس نرسری میں ہر قسم کے پودے از قسم پھلدار، پھولدار سایہ دار خوشبودار اور سبزی وغیرہ دستیاب ہیں۔ اسی طرح چھتوں یا دیواروں پر چڑھانے والی بیلیں بھی ارزاں نرخوں پر مہیا ہو سکتی ہیں۔ اس نرسری کی خصوصیت یہ ہے کہ ربوہ کی سرزمین پر تیار ہوئی ہے اور اس مٹی کو قبول کرتی ہے۔ اس لئے نتائج کے لحاظ سے پودے اچھی نشوونما پائیں گے۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ شجرکاری کی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اپنی نرسری سے پورا پورا استفادہ کریں۔

(1) صدر صاحب کی نگرانی میں ہر محلہ کی کمیٹی اس سیزن میں شجرکاری کا منصوبہ بنائے اور اس پر عمل درآمد کرے اور ریکارڈ رکھے۔

(2) سڑکوں کے اطراف پر پودے لگانے کی سکیم بنائیں۔ مناسب ہوگا کہ ایک سڑک کا منظر ایک ہو اور جونہی سڑک تبدیل ہو۔ منظر تبدیل ہو جائے۔ یعنی ایک سڑک پر ایک قسم کے پودے ہوں۔

(3) کھلی جگہوں کے بارہ میں سکیم بنا کر تزئین کمیٹی میں پیش کریں سردست ان کے چاروں طرف پودے لگانے جائیں۔

(4) نیم کے درخت کو عام کیا جائے کیونکہ یہ حفظان صحت کے لحاظ سے مفید ہے۔ آجکل نیم کا بیج دستیاب ہے آپ بیج اکٹھا کر کے براہ راست زمین میں بو سکتے ہیں۔

(5) گھروں میں پھلدار پودے کو رواج دیں۔ گزشتہ سیزن میں کافی پودے لگوائے گئے تھے۔ ان کی نگہداشت کی جائے اور جو سوکھ گئے ہیں ان کی جگہ نئے پودے لگائے جائیں۔ امید ہے احباب کرام اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اس سیزن میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں گے۔ اور تزئین ربوہ کمیٹی کو اپنی مساعی سے مطلع فرمائیں گے۔

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 8- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مارشل لاء کی پیداوار بھی جمہوریت کی بات کرتی ہے؟ کاروان جمہوریت چلتا رہے گا۔ بعض عناصر اپنے بیانات کے ذریعے ملک میں بدامنی اور انتشار پھیلانا اور ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات دیکھنے سے ایسا لگتا ہے کہ ملک 6 ماہ بھی نہیں چل سکتا۔ یہ عناصر مالی اور سیاسی مفادات کے لئے لسانیت اور فرقہ واریت کو ہوا دے رہے ہیں۔ بم دھماکوں کے بھی ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی ایٹم بم کی طرح ہے اس سے ترقیاتی سرگرمیوں پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ اگر ہم منصوبہ بندی کرتے تو آج آبادی ساڑھے چھ کروڑ ہوتی عوام کو تمام سہولتیں حاصل ہوتیں۔ باہر سے کچھ نہ منگوانا پڑتا۔ وزیر اعظم نے یہ باتیں حیات آباد میڈیکل کمپلیکس کے افتتاح کے موقع پر کہیں۔ وزیر اعظم نے رسالپور میں ویمن ڈیویلپمنٹ کمپلیکس کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ ذوالفقار علی مگسی نے کہا کہ وزیر اعظم نے ترقیاتی پیکیج کا اعلان نہ کر کے بلوچستان کی محرومیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ وی اے جعفری کو بلوچستان سے کوئی ہمدردی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے بلوچستان کو 75 کروڑ روپے کی رقم نہیں دی۔

○ اپوزیشن کے سربراہی اجلاس میں اسلامی انقلاب کے نعروں پر تلخی ہو گئی۔ مذہبی جماعتوں نے یہ نعرہ لگانے پر اصرار کیا۔ لیکن اے این پی نے مخالفت کی۔ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا کہ پہلے اس سوال کا فیصلہ ہونا چاہئے۔ اپوزیشن کی چودہ سیاسی جماعتوں کے سربراہی اجلاس میں لانگ مارچ اور انتخابی اتحاد پر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے صاف کہہ دیا کہ ہم متشدد اسلام کے حامی نہیں۔ اسلام کے نام پر بحث شروع ہوئی تو نواز شریف نے کہا کہ اسلام ہم سب کا مذہب ہے۔ تلخی کی ضرورت نہیں۔ آئندہ اجلاس میں بات کی جائے گی۔ جماعت اسلامی، جے یو پی (نورانی گروپ) جے یو آئی (سمیع الحق گروپ) نے پاکستان بچاؤ تحریک کی قیادت نواز شریف کو دینے کی تجویز مسترد کر دی۔ جس پر ماحول میں کھچاؤ پیدا ہو گیا۔ باقاعدہ سیاسی اتحاد کے تحت الیکشن لڑنے پر جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام نے زور دیا تاہم مسلم لیگ (ن) نے اس کی مخالفت کی۔ کئی مواقع پر ان راہنماؤں میں سخت تلخی بھی پیدا ہوئی۔ اسلامی انقلاب کے نعرے کی یہ کہہ کر مخالفت کی گئی کہ اس طرح سے ہمیں بنیاد پرست قرار دے دیا جائے گا جس سے ہماری تحریک کو نقصان پہنچے گا۔ ان الفاظ پر دینی جماعتوں نے ہنگامہ کر دیا۔

○ اپوزیشن کے سربراہ اجلاس کے بعد مسلم لیگ (ن) کے ایک سیاسی لیڈر نے ایک اخبار نویس کو بتایا کہ ہم انتخابی اتحاد کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا اپنا ووٹ بینک ہے ہم اس سے دوسروں کو کیوں فائدہ پہنچائیں۔

○ اپوزیشن نے پاکستان بچاؤ تحریک کا اعلان کر دیا۔ 10- اگست کو ملک گیر ہڑتال ہو گی۔ 14 جماعتوں کی تحریک حکومت کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ پہلے مرحلے میں جلسے اور جلوس ہوں گے۔ تاجروں مزدوروں ٹرانسپورٹروں ڈاکٹروں وکلاء اور طلباء تنظیموں سے رابطے کئے جائیں گے۔ حکومت کی بدعنوانیوں کے بارے میں وائٹ پیپر شائع کیا جائے گا۔ چیف جسٹس صاحبان کی نگرانی میں عبوری حکومت کے قیام کے بارے میں جماعت اسلامی کی تجویز مسترد کر دی گئی۔ تحریک کے فائنل راؤنڈ کے لئے لانگ مارچ پہیہ جام ہڑتال اور سول نافرمانی کا فیصلہ 13- اگست کو اسلام آباد کیا جائے گا۔ اسمبلیوں سے استعفوں کا فیصلہ کسی مناسب وقت کیا جائے گا۔

○ پنجاب میں سرکاری افسران کے وسیع پیمانے پر تبادلے کئے گئے 7- ڈپٹی کمشنر تبدیل کر دیئے گئے۔

○ تخریب کاروں کے خلاف سرحدی علاقوں میں اپریشن کے بعد 180- افراد گرفتار کر لئے گئے۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ عبداللہ شاہ نے کہا ہے کہ تحریک نجات اور دھرنا کی طرح عوام ہڑتال کی کال کو بھی نظرانداز کر دیں گے۔ نواز شریف آمریت کی پیداوار ہیں اور جماعت اسلامی "آمر ضیاء الحق" کی بی ٹیم ہے۔

○ جماعت اسلامی و جمعیت اتحاد علماء کے زیر اہتمام مختلف مکاتب فکر کے علماء کا کنونشن جماعت اسلامی کے مرکز منصورہ میں ہوا جس میں قرار دیا گیا کہ حکومت ملک دشمن اور اسلام کی باغی ہے۔ اس کے خلاف جہاد کریں گے۔

○ پانی و بجلی کے وفاقی وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے بجلی چوروں کے خلاف ایکشن کر کے فیصل آباد کے دو فیکٹری مالکان کو گرفتار کر لیا ہے وفاقی وزیر نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ میٹر کی رفتار کم کرنے والا آلہ موجد سمیت پکڑا گیا ہے۔ لاہور گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں بڑے پیمانے پر واپڈا اہلکاروں کی مدد سے بجلی چوری کی جاتی ہے۔ چوری کے نقصان کا ازالہ کرنے کے لئے واپڈا بڑے پیمانے پر معصوم شہریوں پر بوجھ ڈال دیتا ہے۔ جس سے بجلی مہنگی ہو گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واپڈا اور ایف آئی اے کی ٹیمیں چھاپے ماریں گی۔

○ سپریم کورٹ میں جسٹس شفیع محمدی کے ایک فیصلے کے خلاف توہین عدالت کے کیس کی ابتدائی سماعت شروع ہو گئی ہے۔ ڈویژن بنچ میں چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ اور جسٹس راجہ افراسیاب شامل ہیں۔ راجہ اکرم ایڈووکیٹ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ جسٹس شفیع محمدی نے توہین عدالت کی ہے ان کے فیصلہ کی تمام کاپیاں ضبط کی جائیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں عام انتخابات کے لئے تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پولنگ چار مراحل میں 7، 16، 21 اور 20 ستمبر کو ہو گی۔ نتائج تین اکتوبر تک مکمل کر لئے جائیں گے۔ یہ اعلان بھارتی الیکشن کمیشن نے کیا ہے۔

○ چین نے ایٹمی دھماکوں پر پابندی کے مسودہ سی ٹی بی ٹی کو قبول کر لیا ہے۔ امریکہ نے اعتراض رد کر دیا ہے۔ منظوری کا اعلان جمعہ کو متوقع ہے۔ اب واحد معترض بھارت رہ گیا ہے۔

○ آزاد کشمیر کے صدر سردار سکندر حیات کے خلاف تحریک عدم اعتماد دو تین روز میں پیش کر دی جائے گی۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ 30- ارکان نے اس پر دستخط کر دیئے ہیں۔

○ لیہ میں ایک چوکیدار پر پولیس تشدد کے خلاف شہریوں نے احتجاجی جلوس نکالا اور پولیس چوکی کا گھیراؤ کر لیا۔ شہر میں ہڑتال کر دی گئی دوکانیں بند ہو گئیں۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثرہ ججوں نے اپنے عہدے چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے دس جج صاحبان کا موقف ہے کہ صدر مملکت نے ابھی تک ان کے بارے میں کوئی نوٹیفیکیشن جاری نہیں کیا۔ اس لئے وہ اپنے عہدوں پر برقرار ہیں۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے 5 ججوں کو نااہل قرار دے کر لے آف کر رکھا ہے۔ یعنی ان کو کام نہیں دیا جا رہا ادھر لاہور ہائی کورٹ کے چار جج صاحبان نے لے آف کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست داخل کر دی ہے۔

○ وفاقی وزیر قانون نے کہا ہے کہ اپوزیشن ایم کیو ایم کی راہ پر چل نکلی ہے ہم نے ہڑتال سے نبٹنے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔

تبدیلی فون نمبر : ارشد خان بھٹی (پراپرٹی ایجنسی بلال مارکیٹ) ربوہ کا سابقہ فون نمبر 224 تبدیل ہو گیا ہے۔ اب نیا نمبر 212764 ہے

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
4-30 تا 8-30 شام

خان بلڈنگ میٹریل ساہیوال روڈ ربوہ
ٹھوک اور پرچون - عمارتی اینٹ اور ٹائل کیلئے
رابطہ کریں: **خان سینیٹری ورکس** اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212831

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں۔ ہر قسم کے
ڈش اینٹینا خریدنے کیلئے
ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ -/10500
سپیشل ڈش 8 فٹ پر احمدیہ ٹیلیویژن کا 12 فٹ کا رزلٹ مشاہدہ کریں
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

اعلان
اکاؤنٹس اور آڈٹ کیلئے کراچی میں چند احباب کی ضرورت ہے۔ جو بی کام ہوں۔ ایک یا دو سالہ تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ براہ کرم خواہشمند احباب اپنے صدر صاحب حلقہ کی وساطت سے درخواست بھجوائیں۔ ملک بھر کے دیگر بڑے بڑے شہروں میں ملازمت کرنے کے خواہشمند احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
چیف اکاؤنٹنٹ
ورلڈ وائیڈ موٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
17-C ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی فیز II ایکسٹینشن نیشنل ہائی وے۔ مین کورنگی روڈ - کراچی

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر۔ گرمی جگر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت -/110
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

تریاقِ معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے! پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خواتین کی
دشمن مرض لیکوریا
سیلکوریا یونانی
مطب حمید
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ